سوال

(08) غیراللہ کےلئے نذرو نیاز کا شرعی حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نذراللہ نیاز حضورﷺ یا کسی پیر یا ماں باپ کی نیت سے کی جائے کیا یہ جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نذر غیر اللہ جائز نہیں ہے۔ نذر للہ کا ثواب میت کو پہنچانا جائز ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے۔ ہذا لام سعد (اہل حدیث جلد نمبر 24 نمبر 15)

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک صحابی ہیں۔ انھوں نے آپﷺ کی اجازت سے اپنی والدہ مرحومہ کو ایصال ثواب کرنے کے لئے ایک کنواں بنوا دیا تھا۔ جو بایں نام سے مشہور ہوگیا تھا۔ کہ کنویں کا ثواب سعد کی ماں کے لئے ہے۔ (راز)

غیر اللہ کی نذرومنت حرام ہے۔ اور نزور یعنی جوچیز نذر کی جائے شیرینی ہو یا فرینی کھانا ہر امیر وفقیر پر حرام ہے۔ کما بسطہ فی بحر الرائق والدالمختار وغیرہما (مجموعہ الفتاویٰ مولانا عبد الحئی لکھنوی مرحوم ج1 ص321 وجلد نمبر2 ص299)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01 ص108

محدث فتویٰ